احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 8 - اکتوبر 2011ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 8 / اکتوبر 2011ء 9 ذیقعد 1432 ہجری 8 / اخاء 1390 ھش جلد 61-96 نمبر 231

اصحاب کہف کی مدت

اور وہ اپنی غار میں تین سو سال کے دوران گنتی کے چند سال رہے اور اس پر انہوں نے مزید نو کا اضافہ کیا۔ تو کہہ دے کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت رہے۔ آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کا ہے۔ کیا ہی خوب دیکھنے والا اور کیا ہی خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی دوست نہیں اور وہ اپنی حکومت میں کسی کو شریک نہیں بناتا۔ (الکہف :27,26)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ذوالقرنین یعنی مسیح موعود اس قوم کو جو یاجوج ماجوج سے ڈرتی ہے کہے گا کہ مجھے تانبا لا دو کہ میں اس کو پگھلا کر اس دیوار پر انڈیل دوں گا۔ پھر بعد اس کے یاجوج ماجوج طاقت نہیں رکھیں گے کہ ایسی دیوار پر چڑھ سکیں یا اس میں سوراخ کر سکیں۔ یاد رہے کہ لوہا اگرچہ بہت دیر تک آگ میں رہ کر آگ کی صورت اختیار کر لیتا ہے مگر مشکل سے پگھلتا ہے مگر تانبا جلد پگھل جاتا ہے اور سالک کے لئے خدا تعالیٰ کی راہ میں پگھلنا بھی ضروری ہے۔ پس یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ایسے مستعد دل اور نرم طبیعتیں لاؤ کہ جو خدا تعالیٰ کے نشانوں کو دیکھ کر پگھل جائیں۔ کیونکہ سخت دلوں پر خدا تعالیٰ کے نشان کچھ اثر نہیں کرتے۔ لیکن انسان شیطانی حملے سے تب محفوظ ہوتا ہے کہ اول استقامت میں لوہے کی طرح ہو اور پھر وہ لوہا خدا تعالیٰ کی محبت کی آگ سے آگ کی صورت پکڑ لے اور پھر دل پگھل کر اس لوہے پر پڑے اور اس کو منتشر اور پراگندہ ہونے سے تھام لے۔ سلوک تمام ہونے کے لئے یہ تین ہی شرطیں ہیں جو شیطانی حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے سدّ سکندری ہیں اور شیطانی روح اس دیوار پر چڑھ نہیں سکتی اور نہ اس میں سوراخ کر سکتی ہے اور پھر فرمایا کہ یہ خدا کی رحمت سے ہوگا اور اس کا ہاتھ یہ سب کچھ کرے گا۔ انسانی منصوبوں کا اس میں دخل نہیں ہوگا اور جب قیامت کے دن نزدیک آ جائیں گے تو پھر دوبارہ فتنہ برپا ہو جائے گا۔ یہ خدا کا وعدہ ہے اور پھر فرمایا کہ ذوالقرنین کے زمانہ میں جو مسیح موعود ہے ہر ایک قوم اپنے مذہب کی حمایت میں اٹھے گی اور جس طرح ایک موج دوسری موج پر پڑتی ہے ایک دوسرے پر حملہ کریں گے اتنے میں آسمان پر قرناء پھونکی جائے گی یعنی آسمان کا خدا مسیح موعود کو مبعوث فرما کر ایک تیسری قوم پیدا کر دے گا اور ان کی مدد کے لئے بڑے بڑے نشان دکھلائے گا یہاں تک کہ تمام سعید لوگوں کو ایک مذہب پر یعنی (۔) پر جمع کر دے گا اور وہ مسیح کی آواز سنیں گے اور اس کی طرف دوڑیں گے۔ تب ایک ہی چوپان اور ایک ہی گلہ ہوگا اور وہ دن بڑے ہی سخت ہوں گے اور خدا ہیبت ناک نشانوں کے ساتھ اپنا چہرہ ظاہر کر دے گا اور جو لوگ کفر پر اصرار کرتے ہیں وہ اسی دنیا میں بباعث طرح طرح کی بلاؤں کے دوزخ کا منہ دیکھ لیں گے۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ وہی لوگ ہیں جن کی آنکھیں میری کلام سے پردہ میں تھیں اور جن کے کان میرے حکم کو سن نہیں سکتے تھے۔ کیا ان منکروں نے یہ گمان کیا تھا کہ یہ امر سہل ہے کہ عاجز بندوں کو خدا بنا دیا جائے اور میں معطل ہو جاؤں اس لئے ہم ان کی ضیافت کے لئے اسی دنیا میں جہنم کو نمودار کر دیں گے۔ یعنی بڑے بڑے ہولناک نشان ظاہر ہوں گے اور یہ سب نشان اس کے مسیح موعود کی سچائی پر گواہی دیں گے۔ اس کریم کے فضل کو دیکھو کہ یہ انعامات اس مشت خاک پر ہیں جس کو مخالف کافر اور دجال کہتے ہیں۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 125)

تحریک جدید کی غرض

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خطبہ جمعہ فرمودہ یکم نومبر 1974ء میں فرماتے ہیں۔

”میں تحریک جدید کے متعلق یہ کہہ رہا تھا کہ جن دو اغراض کیلئے ایک مومن خدا کے حضور اموال پیش کرتا ہے، ایک یہ کہ اس کی مرضات حاصل ہوں، یعنی اس کی توحید دنیا میں قائم ہو اور جیسا کہ ہم خدا تعالیٰ کی تسبیح اور اس کی تحمید کرنے میں ایک سرور محسوس کرتے ہیں، ہمارے دل میں ایک تڑپ پیدا ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ کا ہر بندہ خدا کے حضور جھکنے والا اور اس کی تسبیح کرنے والا اور اس کو پاک قرار دینے والا اور اس کی حمد کرنے والا، تمام تعریفوں کو اسی کی طرف پھیرنے والا ہو۔ نہ اپنی طرف، نہ غیر اللہ کی کسی اور ہستی کی طرف۔ یہ ہماری خواہش ہے۔ اس خواہش کو پورا کرنے کیلئے ہم خدا کی راہ میں اموال دیتے ہیں اور ان کا ایک دور تحریک جدید کی شکل میں آیا ہے۔“

(تحریک جدید۔ ایک الٰہی تحریک صفحہ 125)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو تحریک جدید کی مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق سعید عطا فرمائے۔ آمین

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ضرورت ڈسپنسر

(طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ایک ڈسپنسر کی آسامی خالی ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی CV تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیاں اور درخواست ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام، اپنے صدر صاحب/امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (5)

اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی کے موقع پر کھیلوں اور لنگر خانہ کا معائنہ اور اختتامی خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

18 ستمبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

اجتماع خدام کے لئے روانگی

آج خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کا آخری دن تھا۔ پروگرام کے مطابق ایک بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت السبوح فرینکفرٹ سے مقام اجتماع خدام الاحمدیہ Bad Kreuznach کے لئے روانہ ہوئے اور قریباً پچاس منٹ کے سفر کے بعد اڑھائی بجے یہاں تشریف آوری ہوئی۔

صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی اور ناظم اعلیٰ اجتماع نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

کھیلوں کا معائنہ

اس وقت مختلف گراؤنڈز میں کھیلوں کے مقابلے جاری تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت اپنے خدام کی حوصلہ افزائی کے لئے گراؤنڈ میں تشریف لے آئے۔

ایک گراؤنڈ میں جامعہ احمدیہ یو۔کے اور جامعہ احمدیہ جرمنی کے طلباء کے درمیان فٹ بال کا ایک نمائشی میچ کھیلا جا رہا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دونوں ٹیموں کو ازراہ شفقت شرف مصافحہ سے نوازا اور میچ کا کچھ حصہ دیکھا۔

بعدازاں حضور انور ایک دوسری گراؤنڈ میں تشریف لے گئے جہاں اطفال الاحمدیہ کا مقامی ریجن اور نارتھ ویسٹ ریجن کے درمیان فائنل میچ ہو رہا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس میچ کا کچھ حصہ دیکھا۔ اس سے ملحقہ گراؤنڈ میں خدام الاحمدیہ کا مقامی ریجن اور ساؤتھ ایسٹ ریجن کے مابین فٹ بال کا فائنل جاری تھا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس میچ کا آخری حصہ دیکھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جس گراؤنڈ میں بھی تشریف لے جاتے خدام والہانہ انداز میں نعرے لگاتے، ان کی خوشی ناقابل بیان تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ان کے درمیان رونق افروز تھے ان میں ایک نئی زندگی اور نئی جان آ گئی تھی۔ ایک لمبے عرصہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اپنے ان عشاق کی کھیلوں میں رونق افروز ہوئے۔ ان سب ٹیموں نے میچ کے اختتام پر اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

بعدازاں یہاں سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خدام کے ہجوم میں سے گزرتے ہوئے کرکٹ گراؤنڈ کی طرف تشریف لے آئے۔ ہر طرف سے ہاتھ بلند تھے اور مسلسل نعرے لگ رہے تھے۔ کرکٹ کا فائنل میچ بھی دو ریجن کے درمیان جاری تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس میچ کا بھی آخری حصہ دیکھا۔ میچ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دونوں ٹیموں کو گراؤنڈ سے باہر بلوایا کہ حضور انور کے قریب آجائیں اور تصویر بنوالیں۔ کھلاڑی دوڑتے ہوئے اپنے پیارے آقا کے پاس پہنچے اور تصویر بنوانے کی ایک یادگار سعادت پائی۔

پھر یہاں سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کبڈی گراؤنڈ میں تشریف لے آئے جہاں دو ٹیموں کے مابین ایک نمائشی میچ کھیلا جا رہا تھا۔ گراؤنڈ کے چاروں طرف خدام کا ایک ہجوم تھا جس نے اپنے آقا کی آمد پر بڑے پُرجوش انداز میں نعرے بلند کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کافی دیر تک یہاں رونق افروز رہے اور خدام کے کھیل سے محظوظ ہوئے۔ بعض کھلاڑیوں کے کھیل کا معیار بہت اعلیٰ تھا۔ گزشتہ چند مہینوں میں پاکستان سے جو نوجوان یہاں پہنچے ہیں ان میں سے بعض کبڈی کے کھلاڑی بھی ہیں وہ بھی آج کے کھیل میں شامل تھے اور اپنی خوش نصیبی پر بے حد مسرور تھے کہ زندگی میں پہلی مرتبہ اپنے پیارے آقا کو اتنے قریب سے دیکھ رہے ہیں اور پھر ان کا آقا ان کو کھیلتے ہوئے دیکھ رہا ہے اور لحظہ بہ لحظہ دعائیں مل رہی ہیں۔

میچ کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت گراؤنڈ میں تشریف لے گئے اور دونوں ٹیموں نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ یہاں سے حضور انور واپس جانے لگے تو چند قدم چل کر پھر واپس تشریف لائے اور ازراہ شفقت تمام کھلاڑیوں کو شرف مصافحہ بخشا۔ کھلاڑیوں کی حالت دیکھنے والی تھی ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔ خصوصاً وہ نوجوان جو کچھ عرصہ قبل پاکستان سے یہاں پہنچے ہیں اپنے چہروں پر ہاتھ رکھ کر روتے تھے کہ آج وہ کتنے خوش قسمت ہیں کہ زندگی میں پہلی بار اپنے آقا کو اتنا قریب سے دیکھا، پھر آقا کا قرب پایا۔ تصویر بھی بنوائی اور ہاتھوں کو بوسہ بھی دے لیا اور ان چند لمحات میں بے انتہاء برکتیں اور دعائیں اور شفقتیں حاصل کر لیں اور وہ کچھ پالیا جس کا سوچا بھی نہ تھا۔

لنگر خانہ کا معائنہ

یہاں سے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے آئے۔ چار بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز باہر تشریف لائے اور عارضی طور پر قائم کئے ہوئے لنگر خانہ میں تشریف لے گئے۔ یہاں کارکنان کھانا پکا رہے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اچانک دیکھتے ہی خدام نے نعرے بلند کئے اور خوشی و مسرت سے ان کے چہرے کھل اٹھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ایک دیگ سے سالن کا جائزہ لیا۔ حضور انور اپنے ان خدام میں گھل مل گئے تھے۔ خدام نے ایک بکرے کا گوشت گرل (Grill) کیا ہوا تھا حضور انور نے ازراہ شفقت اس گوشت سے ایک ٹکڑا کاٹا اور اس کا ایک حصہ تناول فرمایا اور ایک حصہ صدر صاحب خدام الاحمدیہ کو عنایت فرمایا۔ بعدازاں حضور انور نے لنگر خانہ کے ان تمام معاونین اور کارکنان کو تصویر بنوانے کا شرف عطا فرمایا۔

لنگر خانہ میں گیس کے چولہوں کی تیاری اور ان کی Maintenance کے لئے ایک علیحدہ ٹیم کام کر رہی تھی۔ حضور انور ازراہ شفقت ان خدام کے پاس بھی تشریف لے گئے اور ان کے درمیان رونق افروز ہوئے اور خدام نے تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ لنگر خانہ کے باہر دیگ دھونے والی مشین نصب کی گئی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس مشین پر کام کرنے والے انجینئرز سے گفتگو فرمائی، ان انجینئرز نے جماعت احمدیہ یو۔کے کو بھی یہ مشین تیار کر کے مہیا کرنی ہے۔ اس حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سے مختلف امور پر گفتگو فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

بعدازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدام کی مارکی میں تشریف لے آئے اور ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اجتماع کے اختتامی پروگرام کے لئے تشریف لائے۔ خدام نے والہانہ انداز میں نعرے بلند کئے۔

اختتامی تقریب

اجتماع کی اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم اسامہ احمد قریشی نے پیش کی۔ بعدازاں اس کا اردو ترجمہ مکرم شمس اقبال صاحب نے پیش کیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام کا عہد دہرایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے اس عہد کا جرمن ترجمہ دہرایا۔

بعدازاں حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام؎

ہم نشیں تجھ کو ہے اک پُرامن منزل کی تلاش
مجھ کو اک آتش فشاں پُرولولہ دل کی تلاش

عزیزم مرتضیٰ منان صاحب نے خوش الحانی کے ساتھ بہت عمدہ رنگ میں پیش کیا۔

اجتماع کی رپورٹ

اس کے بعد مکرم حافظ مظفر عمران صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے اپنے 32 ویں سالانہ اجتماع کی رپورٹ پیش کی۔ صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے بتایا کہ مقام اجتماع پر تیاری کا آغاز 12 ستمبر سے ہوا اور مجموعی طور پر چھ صد خدام نے چار دنوں میں یہ کام مکمل کیا۔

خدام کے علمی مقابلہ جات میں 330 خدام نے حصہ لیا اور ورزشی مقابلہ جات میں 790 خدام نے حصہ لیا۔

اسی طرح مجلس اطفال الاحمدیہ کے علمی مقابلہ جات میں شامل ہونے والوں کی تعداد 807 رہی جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں 1162 اطفال نے حصہ لیا۔

اجتماع کے موضوع عہد بیعت کی مناسبت سے نمائش کا اہتمام کیا گیا۔

صدر صاحب نے بتایا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال خدام الاحمدیہ جرمنی کے اجتماع کے موقع پر اپنے پیغام میں ہمیں خلافت سے وابستہ رہنے اور حضرت مصلح موعودؓ کی مجلس خدام الاحمدیہ کو کی گئی نصائح پر عمل پیرا ہونے کا

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

ارشاد فرمایا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ پیغام ہم نے ہر ایک خادم اور ہر ایک طفل تک پہنچایا۔

صدر صاحب نے بتایا کہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے حضرت اقدس مسیح موعود اور خلفاء کرام کے ارشادات پر مشتمل ایک نصاب تیار کیا ہے۔ جس کے مطابق مجالس میں خدام کے اجلاسات منعقد کئے جاتے ہیں۔ جب کہ اطفال کی کلاسز کامیابی کی راہیں کے مطابق منعقد کی جاتی ہیں۔

صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے جرمن قوم تک حق پہنچانے کی جو عظیم ذمہ داری جماعت کے سپرد ہے۔ اس سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کو نمایاں کام کرنے کی توفیق ملی۔ چنانچہ ایک پمفلٹ کو پانچ لاکھ سے زائد کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔ اس کام میں 1274 خدام اور 304 اطفال نے حصہ لیا۔

صدر صاحب خدام الاحمدیہ کی اس رپورٹ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے خدام اور اطفال اور ٹیموں کو انعامات عطا فرمائے۔

اسی طرح سالانہ کارکردگی کے لحاظ سے پہلی تین پوزیشن حاصل کرنے والی خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کی مجالس کو سندات اور علم انعامی عطا فرمایا۔

بعد ازاں پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ سے اختتامی خطاب فرمایا:

حضور انور کا خطاب

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس آیت ولکل وجھۃ ......کی تلاوت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جیسا کہ آپ نے رپورٹ میں بھی سن لیا آپ سب جانتے ہیں، دنیا کو بتانے کے لئے میں بتا رہا ہوں کہ آج خدام الاحمدیہ کا اجتماع اختتام کو پہنچ رہا ہے اور اسی طرح خدام الاحمدیہ برطانیہ کا اجتماع بھی اس وقت لائیو ٹرانسمشن ہے، اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے، اسی طرح لجنہ اماء اللہ جرمنی کا اجتماع بھی، میری اس تقریر کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ لوگوں نے اس اجتماع کے پروگراموں سے بھرپور فائدہ اٹھایا ہوگا۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہوا ہو۔ شاید میرا یہ جرمنی کے خدام الاحمدیہ کے اجتماع، جس میں، شامل ہو رہا ہوں، تیسرا اجتماع ہے۔ گو صدر خدام الاحمدیہ جرمنی کا ہمارے مرکزی ڈیسک خدام الاحمدیہ کے ذریعے سے ایک ہلکا سا پیغام تو ملا تھا کہ میں جرمنی کے اجتماع میں شامل ہوں لیکن وہ پیغام اتنا لیٹ تھا کہ اس سے پہلے میں خود ہی ایک پروگرام یہاں آنے کا بنا چکا تھا۔ اس لئے بہرحال ان کی شاید نیت ہو، ڈرتے ڈرتے انہوں نے پیغام دے دیا اور وہ پیغام بھی بڑے ڈرتے ڈرتے مجھے ملا تھا کیونکہ اس میں کوئی ایسی پُرجوش دعوت نظر نہیں آرہی تھی۔ بہرحال یہ صدر صاحب کی خواہش تھی یا دلی جوش سے جو بھی پیغام تھا لیکن جیسا کہ میں نے کہا کہ میں اس سے پہلے ہی سوچ رہا تھا کہ اس سال جرمنی کے اجتماع میں شامل ہوں اور انہی تاریخوں میں خدام الاحمدیہ یو۔کے کا جو اجتماع ہے اس کو چھوڑنا پڑے گا۔ بہرحال جماعت احمدیہ جرمنی ان فعال جماعتوں میں ہے اور خدام الاحمدیہ بھی ان فعال مجالس میں سے ہے جن میں شامل ہونے، اجتماع میں شامل ہونے کو دل کرتا ہے۔ اس لئے میں نے پروگرام بنایا کہ ضرور شامل ہوں۔ اللہ کرے کہ جرمنی کا یہ دورہ اور خدام اور لجنہ کے اجتماعات میں میرا شامل ہونا جماعت جرمنی اور خاص طور پر دونوں ذیلی تنظیموں بلکہ انصار اللہ کے لئے بھی فائدہ مند ہو"۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے جیسا کہ میں نے کہا جرمنی کی جماعت اور ذیلی تنظیمیں فعال جماعتوں اور تنظیموں میں شامل ہیں۔ لیکن یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ ایک کوشش کے بعد ایک اعزاز تو حاصل ہو جاتا ہے لیکن اس اعزاز کو قائم رکھنا یہ بہت زیادہ کوشش کا تقاضا کرتا ہے اور بہت زیادہ محنت طلب کام ہے اور جب تک پورا جماعتی نظام اور ذیلی تنظیمیں اس حقیقت کو سمجھ کر اپنا اپنا کردار ادا نہیں کرتیں، اس اعزاز کو قائم نہیں رکھ سکتیں جس تک وہ پہنچ چکی ہوں۔ پس یہ بیشک ایک خوشی کا مقام ہے کہ خدام الاحمدیہ جرمنی اوپر کی چند اچھی مجالس میں سے ایک ہے لیکن اس بات کو کہ آپ فعال مجالس میں سے ایک ہیں، آپ لوگوں کو فکر میں ڈالنے والا ہونا چاہئے۔ اس لئے بھی کہ ہم نے جو مقام حاصل کیا ہے کہیں اس سے نیچے نہ گر جائیں اور اس لئے بھی کہ مومن کی یہی شان ہے اور ترقی کرنے والی قوموں کا یہ نشان ہے کہ ان کے قدم آگے کی طرف بڑھتے ہیں اور جو الٰہی جماعتیں ہوتی ہیں ان کی آگے بڑھنے کی ترجیحات مختلف ہوتی ہیں۔ ان کے مقاصد اور ہوتے ہیں جن کو وہ اپنے سامنے رکھتے ہیں۔ الٰہی جماعتیں اور ان کے ماننے والے دنیا کی جاہ و حشمت اور مال و دولت کو اولین ترجیح نہیں دیتے۔ گو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اس کو بھی حاصل کرتے ہیں اور کرنا چاہئے تا کہ اس کو دین کے تابع کر کے دین کی ترقی کا ذریعہ بنائیں لیکن اس میں یہ الٰہی حکم ان کے پیش نظر ہوتا ہے اور ہونا چاہئے کہ فاستبقوا الخیرات۔ یعنی نیکیوں میں آگے بڑھنا ہے اور اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس کو بیان فرمایا ہے اس آیت میں جو میں نے تلاوت کی ہے یہی بیان فرمایا ہے اس کا ترجمہ یہ ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اور ہر ایک کے لئے ایک مطمح نظر ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے پس نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے"۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

"پس یہ وہ مطمح نظر ہے جسے ہر احمدی کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔ دنیا میں ترقی اس وقت ہوتی ہے جب کوئی مقصد سامنے ہو۔ اگر مقصد نہیں تو ترقی بھی نہیں ہوتی۔ سائنس میں نئی نئی ایجادات اس لئے ہو رہی ہیں کہ ایک مقصد کو قائم کر کے ان کے لئے کوشش کی جاتی ہے۔ پہلے ایک خیال قائم کیا جاتا ہے پھر اس خیال تک پہنچنے کے لئے مختلف راستے تلاش کئے جاتے ہیں۔ پھر اس ریسرچ کے لئے، وہاں پہنچنے کے لئے اخراجات ہوتے ہیں، حکومتوں سے مدد مانگی جاتی ہے، فنڈ لئے جاتے ہیں، سالوں محنت کی جاتی ہے، پھر ایک نئی چیز سامنے آتی ہے اور جتنا ریسرچ پر خرچ ہوتا ہے وہ اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ اگر اس کو کسی وقت میں کمرشلائز نہ کیا جائے تو اگر کمرشل کسی کاروبار کے لئے وہ ریسرچ کی جا رہی ہے تو شاید ان کمپنیوں کا دیوالیہ ہو جائے، لیکن بہت ساری ریسرچ اس لئے بھی ہوتی ہے کہ دنیا کو فائدہ پہنچایا جائے اور اس لئے حکومتیں بہت بڑے بڑے بجٹ رکھتی ہیں۔ بعض ریسرچ ایسی بھی ہوتی ہیں کہ انسان کے فائدے کے لئے ہیں اور بعض بے فائدہ ہیں، بالکل بلکہ الٹا نقصان ان سے پہنچتا ہے۔ **احمدی طلباء کو میں ریسرچ میں جانے کا جب کہتا ہوں، ایک تو اس لئے کہ ایک احمدی کے علم میں اضافہ ہونا چاہئے اور یہ بڑا ضروری ہے۔ ایک اس لئے کہ انسانیت کے فائدے کے لئے جو بھی کوشش ہو سکتی ہے وہ کرنی چاہئے، ایک اس لئے کہ ملک کی ترقی کے لئے احمدی کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ ایک اس لئے کہ جماعت کا فرد ہونے کی حیثیت سے ایک احمدی کو اپنا مقام منوانا چاہئے کہ میں ایک احمدی ہوں اور میری ایک شان ہے، میرا ایک مقام ہے، دنیا میں کہیں بھی احمدی بستا ہو، اس کی ایک پہچان ہونی چاہئے** اور "علم" آجکل بلکہ ہمیشہ سے "علم" ایک بہت بڑی دولت ہے جس کے ذریعے سے انسان کی پہچان ہوتی ہے۔ لیکن جیسا کہ میں نے کہا بعض ریسرچ بے فائدہ ہوتی ہیں ایک مومن کو ان سے بچنا چاہئے بلکہ اس کے خلاف دلائل رکھتے ہوئے اسے روکنا چاہئے۔ اگر ہمارے نوجوان پڑھے لکھے نہیں ہوں گے، ریسرچ میں نہیں ہوں گے تو ان نئی تحقیقات کی اچھائیاں برائیاں کس طرح بتا سکیں گے، الیکٹرانکس کی ٹیکنالوجی میں آج دنیا آگے بڑھ رہی ہے تو بعض لغویات کا نفوذ بھی اس کے ساتھ ساتھ ہو رہا ہے، بیہودگیاں بھی پھیل رہی ہیں جس سے نئی نسل کے اور قوم کے اخلاق بگڑ رہے ہیں۔ اسی طرح بیالوجی میں، کلوننگ وغیرہ کی ریسرچ ہے، تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں خلق میں دخل اندازی ہے، اس ریسرچ پر خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ یہ تبدیلیاں جو تم مخلوق میں کرنے کی کوشش کر رہے ہو یہ تمہیں آخر کار جہنم میں لے جانے والی بنیں گی۔ پس احمدی کی ریسرچ یا کسی مقصد کے حصول کے لئے کوشش اس کام میں ہوگی اور ہونی چاہئے جو نیکیوں میں بڑھانے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو۔ علم بیشک بہت بڑی دولت ہے محنت اس کے لئے کرنی چاہئے لیکن سب سے بڑا مقصد ایک احمدی کا اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے اور علم کو اس کے تابع کرنا ہے۔ پس بیشک یہ دنیاوی ریسرچ اور دنیاوی علوم میں ترقی کرنا بھی ہمارا مطمح نظر ہے اور اس سوچ کے ساتھ ہے کہ اس کو دین کے تابع کر کے دین اور انسانیت کے لئے کار آمد اور مفید بنانا ہے لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایک مومن کا کام ہر قسم کی نیکیوں میں آگے بڑھنا ہے، ایک احمدی نوجوان یا شخص اگر اپنی دنیاوی تعلیم اور تحقیق میں آگے بڑھ گیا ہے جو انسانیت کے لئے مفید اور کار آمد بھی ہے لیکن اگر اس کا خدا تعالیٰ کے حق ادا کرنے کا خانہ خالی ہے تو فاستبقوا الخیرات پر عمل کرنے والا نہیں ہے"۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

"اگر اپنے علم کے اعلیٰ مقاصد کے حصول میں ترقی کر رہا ہے اور بندوں کے حق ادا نہیں کر رہا تو وہ فاستبقوا الخیرات پر عمل کرنے والا نہیں ہے۔ پس ہمیں ان باتوں کی تلاش بھی کرنی پڑے گی جن کو خدا تعالیٰ نے خیرات اور نیکیوں میں شمار فرمایا ہے کیونکہ ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم نے اس زمانے کے امام کو مان کر ہر قسم کی نیکیوں میں آگے بڑھنا ہے اور جو ترقی ہمیں خدا تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے سے روکتی ہے، جو ترقی ہمیں دین کے حق ادا کرنے سے روکتی ہے وہ ترقی نہیں بلکہ جہالت ہے، مثلاً دین اور خدا تعالیٰ کی بندگی کے حق ادا کرنے کی بات ہے تو اس کی موٹی مثال میں دیتا ہوں۔ عید ایک ایسا دینی تہوار ہے جس میں سوائے اشد مجبوری کے شامل ہونا ضروری ہے۔ اب دیکھا گیا ہے کہ بعض سٹوڈنٹس اپنی یونیورسٹی یا سکول، کالج کی کلاسز کا بہانہ کر کے اس میں شامل نہیں ہوتے، حالانکہ اپنے طور پر اگر وہ چاہیں تو کئی کئی دن کی چھٹیاں کر لیتے ہیں۔ ابھی کیونکہ حال ہی میں عید گزری ہے اس لئے اس کی مثال میرے سامنے آئی ہے۔ بعض لڑکوں کو میں جانتا ہوں کہ انہوں نے مجبوری کا عذر کیا ہے

حالانکہ اگر پہلے ہی پلان کر کے یونیورسٹی یا کالج یا سکول کو بتایا ہوتا تو رخصت بھی مل جاتی ہے۔ تو بہر حال کہنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ لوگ جو اس مغربی ماحول میں رہ رہے ہیں جہاں دینی قدروں کی اہمیت بہت کم ہے اگر آپ احمدیوں نے جن کا دعویٰ ہے کہ ہم اس امام کو ماننے والے ہیں جس نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی روح ہم میں پھونکی ہے اور اپنے ہر اجتماع اور اجلاس میں ہم عہد دہراتے ہیں کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم کریں گے، اگر آپ لوگوں نے دین کے بارے میں کمزوری دکھائی تو یہ ان نیکیوں میں آگے بڑھنے کے خلاف ہے جن کی طرف خدا تعالیٰ اور اس کا رسول ہمیں بلا رہے ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ بعض مجبوریوں میں تو بعض فرض باتیں بھی آگے پیچھے ہو جاتی ہیں اور نوافل بھی چھوڑے جاسکتے ہیں جیسے امتحان وغیرہ کی بعض دفعہ طلباء کو مجبوری ہو جاتی ہے لیکن صرف کلاسوں کے لئے، صرف اپنے کاروبار کے نقصان سے بچنے کے لئے، صرف اپنی دنیاوی مقاصد کے لئے دین کو پس پشت ڈالنا اور دنیا کو آگے رکھنا، یہ بات اپنے عہدوں کے پورا کرنے کی نفی کرتی ہے''۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

''پس اصل چیز یہ ہے کہ ہم جو احمدی کہلاتے ہیں یہ احمدی نام جو حضرت مسیح موعود نے جماعت کا رکھا ہے یہ اس لئے رکھا تھا کہ دنیا کو پتہ چلے کہ احمدی زمانے کے امام کو ماننے والے ہیں اور زمانے کے امام کو مان کر اس لحاظ سے دوسروں سے مختلف ہوگئے ہیں کہ ان کا مطمح نظر فاستبقوا الخیرات ہے، نیکیوں میں آگے بڑھنا ہے۔ آج اس نام کی عزت اور پاس ہم نے رکھنا ہے، یہ ہمارے پر فرض ہے۔ حضرت مسیح موعود کی توقعات پر ہم نے پورا اترنے کی کوشش کرنی ہے اور کوشش کرنے سے یہ مراد نہیں ہے کہ سستیاں دکھاتے رہے اور کہہ دیا ہم نے کوشش کی تھی اور کوشش کر رہے ہیں بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ نیکیوں کے حصول کی کوشش کرنی ہے۔ اپنے آپ کو اس مقصد کے حصول اور حضرت مسیح موعود کے نام کی عزت کے لئے قربانی کی حد تک لے کر جانا ہے۔ پھر معاملہ خدا پر چھوڑنا ہے، یہ کوشش ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہماری جماعت کے لوگوں کو نمونہ بن کر دکھانا چاہئے اور جو شخص ہماری جماعت میں ہو کر برا نمونہ دکھاتا ہے اور عملی یا اعتقادی کمزوری دکھاتا ہے تو وہ ظالم ہے کیونکہ وہ تمام جماعت کو بدنام کرتا ہے اور ہمیں بھی اعتراض کا نشانہ بناتا ہے۔ فرمایا پس اپنے حالات کا ایک روزنامچہ تیار کرنا چاہئے اور اس میں غور کرنا چاہئے کہ نیکی میں کہاں تک آگے قدم رکھا ہے؟ انسان کا آج اور کل برابر نہیں ہونا چاہئے۔ جس کا آج اور کل اس لحاظ سے کہ نیکی میں کیا ترقی کی ہے برابر ہو گیا وہ گھاٹے میں ہے۔ فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی نصرت انہی کے شامل حال ہوتی ہے، جو ہمیشہ نیکی میں آگے ہی آگے قدم رکھتے ہیں، ایک جگہ ٹھہر نہیں جاتے۔ فرمایا کہ ٹھہرا ہوا پانی آخر گندا ہو جاتا ہے''۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

''پس اللہ تعالیٰ نے جو مطمح نظر ہمارا مقرر فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ نیکیوں میں آگے بڑھو، ایک جگہ کھڑے نہ ہو جاؤ، اسی پر اکتفاء نہ کرلو کہ بہت ہم نے نیکیاں کرلیں۔ ہم نے پانچ وقت نمازیں پڑھ لیں یہی بہت بڑی نیکی ہے، نہیں بلکہ ہر قسم کی نیکیوں میں آگے بڑھتے چلے جانا ہے اور ایک جگہ کھڑے ہونے والے اور نیکی میں ترقی نہ کرنے والے کی مثال حضرت مسیح موعود نے یہ بیان فرمائی ہے کہ جیسے کھڑا پانی ہو، چلتا پانی ہمیشہ صاف شفاف رہتا ہے، گند کو بہا کر لے جاتا ہے لیکن کھڑا پانی آہستہ آہستہ بدبودار ہو جاتا ہے، پس انسانی فطرت میں بھی یہی ہے کہ اگر اس میں یہ احساس نہیں کہ اپنی نیکیوں کو ہر وقت ٹٹولتا رہے، جائزہ لیتا رہے، یہ جائزہ لے کہ کہیں وہ ایک جگہ کھڑا تو نہیں، اگر کھڑا ہے تو بہت خطرناک چیز ہے یہ، ایک لمحہ فکر یہ ہے۔ ہزاروں چور، ڈاکو، شیطان اس کے پیچھے لگے ہوئے ہیں جو اس کو آگے نہیں بڑھنے دیں گے اور پھر انسان کھڑے پانی کی طرح ہو جائے گا جو کچھ عرصے بعد بدبودار پانی بن جاتا ہے جو نقصان دہ ہو جاتا ہے''۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

''پس خدام الاحمدیہ جماعت احمدیہ کا وہ طبقہ ہے جنہوں نے اپنے آپ کو اس تنظیم سے منسلک کیا ہے، جو احمدیت کے خدام ہیں، جنہوں نے یہ عہد کیا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے اور اس کی خاطر اپنی جان، مال، وقت اور عزت قربان کریں گے۔ خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہیں گے۔ خلیفہ وقت کے ہر حکم جو معروف ہے جو فاستبقوا الخیرات پر توجہ دلانے والا ہے اس پر عمل کرنے کے لئے ساری قوتیں صرف کر دیں گے۔ آپ اپنے عہد کی طرف توجہ دیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں پوچھنا کہ تم نے کتنے یورو یا کتنے پاؤنڈ کمائے؟ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں پوچھنا کہ تم نے کتنا دنیاوی علم حاصل کیا۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں پوچھنا کہ تم نے اپنے دنیاوی مقاصد کو کس حد تک حاصل کر لیا۔ ہاں جس بات کا خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں پوچھوں گا وہ یہ ہے کہ تم نے کس حد تک اپنے عہد کو نبھانے کی اپنی تمام تر طاقتوں سے کوشش کی ہے؟ تم نے کس حد تک میرے حکموں پر عمل کیا ہے۔ اگر کیا ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ آؤ اور میری رضا کی جنتوں میں داخل ہو جاؤ۔ پس یہ وہ عظیم مطمح نظر ہے جسے ہم میں سے ہر ایک کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے ہم پر کہ ہماری راہنمائی فرماتے ہوئے ہمیں اس راستے پر ڈال دیا جو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کا راستہ ہے اور یہ نیکیوں میں آگے بڑھنا صرف ذاتی فائدے کے لئے نہیں ہے بلکہ اس بات کو بیان فرما کر ہر فرد جماعت کو اس طرف توجہ دلا کر قومی اور جماعتی ترقی کا بھی ایک ایسا گُر بتا دیا ہے جس پر چل کر ہماری جماعتی ترقی کی رفتار بھی ہزاروں گنا ہو سکتی ہے اور قومی ترقی کی رفتار بھی ہزاروں گنا ہو سکتی ہے۔ صحابہ رسول ﷺ کی ترقی کا راز یہی تھا کہ انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ فلاں شخص میں کیا کمزوری یا برائی ہے بلکہ یہ دیکھا کہ فلاں شخص میں کیا خوبی اور نیکی ہے اور اس سے آگے بڑھنے کی کوشش کی۔ عبادتیں ہیں تو اس میں ہر ایک نے بڑھنے کی کوشش کی۔ اگر دوسری نیکیاں ہیں تو اس میں ہر ایک نے بڑھنے کی کوشش کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

''حضرت عمرؓ کا واقعہ بیان ہوتا ہے۔ ایک دفعہ بہت زیادہ مال و دولت ان کے پاس آیا تو اس میں سے نصف اٹھا کر لے آئے کہ آج میں حضرت ابوبکرؓ سے آگے نکل جاؤں گا۔ تھوڑی دیر بعد حضرت ابوبکرؓ آئے تو سامان لے کر آئے۔ آنحضرت ﷺ نے پوچھا کہ گھر میں بھی کچھ چھوڑا ہے؟ تو ابوبکر نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول کو چھوڑ کر آیا ہوں۔ تمام گھر کا سامان لے آیا ہوں۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ میں نے سوچا کہ میں نصف لا کر بڑا فخر کر رہا تھا میں کبھی بھی حضرت ابوبکر سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔

تو یہ مسابقت کی روح تھی جو ان لوگوں میں آگے بڑھنے کے لئے تھی۔ صحابہ تھے جن کی آنکھوں سے آنسو بہتے تھے اس بات پر کہ آج ہمارے پاس بھی مال ہوتا، سواری ہوتی، ہتھیار ہوتے تو ہم بھی جہاد میں حصہ لے سکتے۔ صدقہ و خیرات میں آگے بڑھنے والے لوگ تھے تو غریب لوگوں کو خیال آیا کہ یہ تو ہمارے سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ پوچھا یہ آگے بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ہر فرض نماز کے بعد تینتیس دفعہ اللہ اکبر اور الحمد للہ اور سبحان اللہ پڑھا کرو تو تمہارا بھی یہ صدقہ و خیرات کی کمی پوری ہو جائے گی۔ کچھ دنوں کے بعد امیر لوگوں نے بھی یہ پڑھنا شروع کر دیا۔ تو ہر ایک میں ایک مسابقت کی روح تھی، نیکی میں آگے بڑھنے کی روح تھی جس کو ان لوگوں نے اختیار کیا اور پھر دنیا میں انقلاب پیدا کر دیا۔ بچوں اور نوجوانوں نے اس زمانے میں یہ نہیں سوچا کہ یہ عبادتیں کرنا اور نیکیوں میں آگے بڑھنا بڑوں کا اور بوڑھوں کا کام ہے بلکہ نوجوان صحابہ نے بھی کوشش کی اور آنحضرتؐ کے ساتھ بعض دفعہ ساری ساری رات عبادت بھی کی۔ اپنے معیار بڑھائے۔ بلکہ ابتداء میں آنحضرت ﷺ کی ماننے والوں کی تعداد نوجوانوں ہی کی زیادہ ہوتی تھی۔ جنہوں نے نیکیوں میں سبقت لے جا کر اسلام کے حق میں سیسہ پلائی دیوار کا کردار ادا کیا۔ آج مسیح موعود بھی جن کو آخرین میں ہونے کے باوجود اولین سے ملنے کی خوشخبری ملی ہے ہم سے یہی تقاضا فرما رہے ہیں کہ نیکیوں میں آگے بڑھو تا خدا تعالیٰ کی نصرت شامل ہو اور جماعت من حیث الجماعت ترقی کی منازل چھلانگیں مارتی ہوئی طے کرتی چلی جائے اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے مثال دے کر فرمایا ہے کہ کھڑا پانی بدبودار ہو جاتا ہے۔ ہر قسم کی نیکی کو اختیار کرنا اور اس میں آگے بڑھنا ہی جماعتی ترقی میں صحیح کردار ادا کرنے والا ایک احمدی کو بنائے گا، ایک نوجوان کو بنائے گا ایک بچے کو بنائے گا۔ جب تک ہم سوتے جاگتے، اٹھتے بیٹھتے اس سوچ کو اپنے اوپر حاوی نہیں کرلیں گے کہ آج اس زمانے میں دین کی فتح اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر مقدر کر رکھی ہے اور ہم حضرت مسیح موعود کی جماعت کا ایک حصہ ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے دست و بازو بن کر خدا تعالیٰ کی اس تقدیر میں حصے دار بننا ہے تو اس وقت تک ہم فاستبقوا الخیرات کا حق ادا نہیں کر سکتے۔ پس یہ سوچ ہمیں ہر وقت اپنے اوپر لاگو، طاری رکھنی پڑے گی۔ سورۃ کہف میں بھی دین کو محفوظ کرنے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم کو بچانے اور اس پر عمل کرنے کا جب ذکر ملتا ہے تو نوجوانوں کا ہی ذکر ملتا ہے۔ تو کیا آج مسیح موعود کے خدام وہ نوجوان جنہوں نے یہ عہد بھی کیا ہے اور خلافت کے زیر سایہ اس عہد کو ہمیشہ دہراتے بھی رہتے ہیں وہ اپنا کردار ادا نہیں کریں گے؟ اور دین کو دنیا پر غالب کرنے کے لئے نیکیوں میں آگے بڑھنے اور اپنے ساتھیوں کو بھی ساتھ لے کر چلنے کی کوشش نہیں کریں گے؟ یقیناً جس طرح کرتے آئے ہیں سابق ہمارے اسلاف، آج بھی کریں گے، انشاء اللہ۔ بلکہ میں تو کچھ عرصے سے بعض نوجوانوں کے چہرے پر وہ عزم دیکھ رہا ہوں جو اس بات کا اظہار کر رہا ہے کہ ہم اپنے عملی نمونے دکھا کر اپنے علم میں اضافہ کر کے اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق کی حفاظت اور ادائیگی کر کے اس ملک کے کونے کونے میں احمدیت کا پیغام پہنچا کر اس قوم کی دنیا و عاقبت سنوارنے کی کوشش کریں گے۔ انشاء اللہ''۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

''پس آج میں آپ نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ چند ایک کا سوال نہیں ہے تمام ان نوجوانوں کو جو اپنے آپ کو مسیح موعود نے منسوب کرتے ہیں آج ایک عہد عزم کرنا ہوگا، ایک عہد کی تجدید کرنی ہوگی اور اس عہد کی تجدید کر کے یہاں سے اٹھنا ہوگا کہ نیکیوں میں آگے بڑھنے اور اس کو پھیلانے کے لئے ہر قربانی دیں گے۔ اپنی دنیاوی خواہشات

کو پس پشت ڈال دیں گے۔ حضرت مصلح موعود نے خدام الاحمدیہ اس لئے قائم فرمائی تھی کہ نوجوان اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں، نوجوانوں میں یہ احساس پیدا ہو کہ ہم جماعت احمدیہ کا ایک ایسا مفید وجود ہیں جس نے اپنی تمام تر صلاحیتیں خداتعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے اور جماعت کی ترقی کے لئے اپنا کردار ادا کرنے، نیکیوں میں اعلیٰ مقام پیدا کرنے اور ان میں بڑھتے چلے جانے کے لئے صرف کرنی ہیں۔ یہ نہ دیکھیں کہ ہمارے بڑے کیا کر رہے ہیں؟ اگر بڑے اپنا کردار ادا نہیں کر رہے تو یہ سوچ نہیں ہونی چاہئے کہ پھر ہم کیوں کریں۔ ان کی مثال آپ نے نہیں دیکھنی۔ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کہیں نہیں فرمایا کہ اگر تم فلاں کو دیکھ کر اپنا حق اور فرض ادا نہیں کر رہے تو فلاں کو سزا ملے گی اور تم بخش دیئے جاؤ گے۔ جس کا نمونہ تم نے دیکھا تھا اس کو سزا ملے گی اور تم بخش دیئے جاؤ گے۔ اس شخص کے ساتھ جس کو تم دیکھ کر آپ بھی اپنی اصلاح نہیں کر رہے، اس شخص کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ نے کیا سلوک کرنا ہے اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ ہر ایک کے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے معاملات ہوتے ہیں لیکن تمہیں خداتعالیٰ کی بات نہ ماننے اور اپنے عہد کو نہ نبھانے کے بارے میں اللہ تعالیٰ ضرور پوچھے گا یہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے‘‘۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

’’پس نہ کسی کی نیکیوں نے کسی دوسرے کو بخشوانا ہے اور نہ کسی کے غلط کاموں نے کسی دوسرے کو سزا دلوانی ہے۔ ہر ایک اپنے عمل کا خود ذمہ دار ہے۔ حضرت مصلح موعود نے خدام الاحمدیہ اس لئے قائم فرمائی تھی کہ اگر جماعت کے بڑے اپنا کردار ادا نہیں کر رہے تو نوجوان سامنے آئیں اور اپنی ذمہ داری سمجھیں، لجنہ سامنے آئے اور اپنی ذمہ داری سمجھے تاکہ جماعت کا کام آگے بڑھتا چلا جائے اور جماعتی نظام اور تمام ذیلی تنظیمیں بھی اپنا کردار ادا کر رہی ہوں گی، فاستبقوا الخیرات کے حصول کے لئے ہر ایک کوشش کر رہا ہو گا تو جماعت کی ترقی کئی گنا ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ‘‘۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

’’فاستبقوا الخیرات کا ایک یہ مطلب بھی ہے کہ جو آگے بڑھنے والے ہیں وہ ایک قدم اوپر جا کر نیچے رہنے والوں کا ہاتھ پکڑ کر انہیں بھی اوپر لائیں۔ اگر نوجوان بہت اوپر چلے جائیں تو رسہ پھینک کر، سیڑھیاں لگا کر کمزوروں کو بھی اوپر کھینچنے کی کوشش کریں۔ اگر نوجوان نیکیوں میں آگے بڑھیں گے تو سچائی کے پرچار اور پھر اسے اپنے اوپر لاگو کرنے میں بھی آگے بڑھیں گے۔ حقوق العباد کی ادائیگی میں بھی آگے بڑھیں گے۔ تو جب نوجوانوں کے یہ قدم آگے بڑھ رہے ہوں گے تو اگر بڑوں میں کمزوری ہے تو انہیں خود بخود شرم آجائے گی۔ آپ لوگ راستے دکھانے والے بن کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے والے بن جائیں گے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ خدانخواستہ یہاں بڑوں کی اکثریت نیکیوں کی طرف توجہ دینے والی نہیں ہے یا دنیا کے کسی بھی ملک میں یہ توجہ نہیں دی جا رہی، میں نوجوانوں کے ذہنوں سے اس بات کو زائل کرنا چاہتا ہوں کہ ان کا یہ بہانہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں کوئی حیثیت نہیں رکھتا کہ ہم نے تو بڑوں کے نمونے دیکھنے ہیں۔ خلیفہ وقت جب جماعت سے مخاطب ہوتا ہے تو اس میں نوجوان بھی شامل ہیں، بوڑھے بھی شامل ہیں، مرد بھی شامل ہیں، عورتیں بھی شامل ہیں۔ یہ کبھی کسی خلیفہ وقت نے نہیں کہا یہ کہیں حضرت مسیح موعود نے نہیں فرمایا، یہ کہیں آنحضرت ﷺ نے ارشاد نہیں فرمایا، یہ کہیں قرآن کریم کی تعلیم میں ہمیں نظر نہیں آتا کہ نوجوانوں سے پہلے بوڑھے مخاطب ہیں۔ اگر یہ ہو، اگر اس طرح کی بات ہو تو جماعتی ترقی رک جائے۔ جب تک سب بڑے بوڑھے ٹھیک نہ ہو جائیں، نوجوانوں کی بھی اصلاح نہیں ہو سکتی۔ پس ہر ایک کو اپنی ذمہ داری سمجھنی ہو گی۔ اس مقصد کے لئے آپ کی علیحدہ ایک تنظیم بنائی گئی تھی۔ اس مقصد کو سمجھنا ہو گا کہ کیوں آپ علیحدہ خدام الاحمدیہ کے نام سے موسوم ہیں اور کیوں تنظیم بنی ہے؟ اس مقصد کے لئے آپ کے مختلف پروگرام اور اجتماعات ہوتے ہیں اور آپ نوجوان ہی ہیں جنہوں نے آئندہ جماعت کی ذمہ داریاں سنبھالنی ہیں۔ اگر آج اس مقصد کو آپ سمجھ لیں جو آپ کی تنظیم کا ہے تو کل کے آنے والے نوجوانوں کی کبھی آپ پر اس بات پر انگلی نہیں اٹھے گی کہ ہمارے بڑے کام نہیں کر رہے کیونکہ کل کو آپ نے بڑے ہونا ہے یا انہوں نے کام نہیں کیا اور ترقی کی رفتار رک گئی۔ اس بات کو یاد رکھیں کہ آج کے نوجوان کل کے بڑے ہیں اور آج آپ کی اصلاح نے، آئندہ قوم اور جماعت کی ترقی کے راستے متعین کرنے ہیں۔ حضرت مصلح موعود نے یہ فقرہ کہہ کر نوجوانوں پر ایک بہت بڑی ذمہ داری ڈالی ہے کہ قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی‘‘۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

’’پس آپ اپنی ذمہ داری کو سمجھیں۔ اگر ایک بچہ ایک بزرگ کو جس کو اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق تھا جو بزرگ نیکیوں میں آگے بڑھا ہوا تھا۔ جس کی مثال ہمیں واقعات میں ملتی ہے جو دنیا کے لئے علم اور عرفان سکھانے کا ذریعہ بنا ہوا تھا جو تقویٰ پر چلنے والا انسان تھا اس بزرگ کو اگر ایک بچہ ایک فقرے میں توجہ دلا سکتا ہے کہ اگر میں پھسلا تو صرف مجھے چوٹ لگے گی لیکن اگر آپ پھسلے تو ایک قوم کو لے ڈوبیں گے۔ آپ نوجوان بھی اپنے عمل سے اپنے بڑوں کو اگر آپ کے خیال میں وہ اپنا حق ادا نہیں کر رہے تو فاستبقوا الخیرات کے اعلیٰ معیار ادا کر کے توجہ دلا سکتے ہیں اور پھر یہی نہیں بلکہ آپ خود بھی جنہوں نے اس وقت دنیا کی اصلاح کا بیڑا اٹھایا ہوا ہے اپنی نیکیوں کے اعلیٰ معیار قائم کر کے ہی اس کا حق ادا کر سکتے ہیں ورنہ جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ آیا ہوں کہ خداتعالیٰ پوچھے گا کہ تم نے اپنا عہد نہیں نبھایا۔ عہد دہراتے تو رہے لیکن اس کو پورا نہیں کیا اور یہ قوم جس میں تم رہ رہے تھے جو حق کی متلاشی تھی اسے حق پہنچانے کا حق ادا نہیں کیا۔ ایک بڑی تعداد میں جرمنوں میں حق کی تلاش شروع ہو چکی ہے اور ان کو صحیح راستہ دکھانا آج احمدی نوجوانوں کا ہی کام ہے۔ پس اپنی اس ذمہ داری کو سمجھنا ہو گا۔ آپ نوجوان اور ان لوگوں کو خدام الاحمدیہ میں دو قسم کے جوان ہیں ایک بالکل نوجوان، نوجوانی میں قدم رکھنے والے، ایک جن کی نوجوانی ڈھل رہی ہے لیکن جوان ہیں، جو خدام الاحمدیہ کی آخری عمر میں ہیں۔ آپ کے چھوٹے بھائی بہنیں اور بچے بھی آپ کے نمونے دیکھ رہے ہیں۔ اگر آپ اپنے نمونے نہیں دکھائیں گے تو ان کی ٹھوکر کا باعث بھی بن رہے ہوں گے۔ اگر آپ نے اپنا حق ادا نہ کیا تو آپ ان لوگوں کی ٹھوکر کا باعث بنیں گے‘‘۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

’’پس ایک احمدی نوجوان ایک وقت میں وہ بچہ بھی ہے جس نے بزرگ کو سبق دیا اور اسی لمحے اسی وقت وہ بزرگ بھی ہے۔ ایک خادم وہ بچہ بھی ہے جس نے بزرگ کو سبق دیا اور وہ بزرگ بھی ہے جس نے نسلوں کو سنبھالنا ہے۔ جس کے پیچھے ایک نسل ہے، ایک قوم ہے، جس کی راہنمائی کر کے اسے نیکیوں میں سبقت لے جانے کے راستے دکھانے ہیں اور جب ہمارے نوجوان، ہمارے خدام جو اپنے آپ کو خدام الاحمدیہ کے نام سے پکارتے ہیں، اس حقیقت کو جان لیں گے تو یہ دنیا آپ پر زیر کر دی جائے گی۔ آپ کے تحت اقدام کر دی جائے گی، اس کی سربراہی آپ کے ذمہ آجائے گی، ہم انشاء اللہ فتوحات کے نئے نظارے دیکھیں گے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ خدمت دین اور نیکیوں میں آگے بڑھنا جو ہے یہ کسی کی میراث نہیں ہے، وارثت میں نہیں ملتا۔ جو بھی نیک نیتی سے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے آگے آئے گا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو پانے والا بنے گا۔ ان میں شامل ہو گا جو جماعت کی خدمات میں مقام پانے والے ہیں۔ یہ قانون شریعت بھی ہے اور قانون قدرت بھی ہے۔ کسی چیز کو حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کرنی پڑتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے تو یہ فرمایا ہے کہ جو میرے طرف آنے کی تلاش کرے گا، ہدایت کی تلاش کرے گا میں اسے ہدایت کے راستے دکھاؤں گا۔ یہ ہدایت کا پانا اور اس کے لئے کوشش اور نیکیوں میں آگے بڑھنا ہی اس زمانے کا جہاد ہے جس کے لئے مسیح موعود ہمیں بلا رہے ہیں۔

اگر قرون اعلیٰ کے مسلمان بچوں، نوجوانوں اور عورتوں نے اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر بے خطر میدان جنگ میں کود کر اسلام کا دفاع کیا تو آج دین کے دفاع اور دعوت الی اللہ کے لئے ہمیں بھی صحابہ کی طرح پہلے خداتعالیٰ سے تعلق پیدا کر کے اپنے اعمال کو سنوار کر پھر اس جہاد میں کودنا ہو گا جو دنیا کو خداتعالیٰ کی پہچان کروائے، جو توحید کے قیام کا جہاد ہے، جو حضرت محمد مصطفی ﷺ کا جھنڈا دنیا میں لہرانے کا جہاد ہے۔ آج مسیح موعود دین کی نشأۃ ثانیہ کے لئے تلوار کے جہاد کی طرف ہمیں نہیں بلا رہے بلکہ اپنے نفسوں کے پاک کرنے کے جہاد کی طرف ہمیں بلا رہے ہیں۔ صدق سے اپنے سلسلہ بیعت میں شامل ہونے کی طرف بلا رہے ہیں۔ دین کی پاک تعلیم کو دنیا میں پھیلانے کے جہاد کی طرف ہمیں بلا رہے ہیں۔ یہ پیغام دنیا میں پھیلانے کا ہم تبھی حق ادا کر سکتے ہیں جب اپنے نفسوں کو پاک کرتے ہوئے نیکیوں میں آگے بڑھنے اور بڑھتے چلے جانے کے لئے مسلسل اپنی حالتوں پر نظر رکھیں گے‘‘۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

’’پس اے خدام احمدیت! آج مسیح زمان تمہیں کہہ رہا ہے کہ آؤ اور اپنی حالتوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے محمد مصطفی ﷺ کے دین کے محافظ بن جاؤ۔ آج جب اپنوں کی اکثریت کی بدعملیوں نے دین کو بدنام کیا ہوا ہے، آج جب غیروں نے ہر طرف سے اسلام اور آنحضرت ﷺ کی ذات پر حملوں کی تابڑ توڑ بھرمار کی ہوئی ہے۔ ہر ذریعے سے ہی بھرمار کی ہوئی ہے۔ آج احمدی ہی ہے، احمدی نوجوان ہی ہے جس نے دین کی برتری مسیح موعود کی قیادت میں دنیا پر ثابت کرنی ہے۔ آج دین اور آنحضرت ﷺ کی حفاظت کے لئے طلحہ جیسے ہاتھوں کی ضرورت ہے۔ وہ جو ستائیس اٹھائیس سال کا نوجوان تھا جس نے احد کی جنگ میں آنحضرت ﷺ کے چہرے کے سامنے اپنا ہاتھ رکھ کر تیروں کو روکا اور تیروں سے زخمی ہونے کے باوجود اف نہیں کی۔ اس لئے کہ کہیں اف کرنے سے ہاتھ اپنی جگہ سے ہل نہ جائے۔ آج دین اور آنحضرت ﷺ کی حفاظت کے لئے ابودجانہ جیسے بہادروں کی ضرورت ہے جنہوں نے آنحضرت ﷺ کی تلوار کا حق ادا کر دیا جب انہیں آنحضرت ﷺ نے اپنی تلوار عنایت فرمائی اور پھر جنہوں نے اپنا جسم آنحضرت ﷺ کے جسم کے سامنے کھڑا کر لیا یہاں تک کہ تیروں کی بارش سے ان کا جسم چھلنی ہو گیا۔ گو آج زمانہ تیروں کے حملوں سے حفاظت کا نہیں ہے۔ یہ زمانہ تلوار چلانے کا نہیں ہے لیکن آج بھی دین اور آنحضرت ﷺ کے دفاع کے لئے اس جوش اور جذبے کی ضرورت ہے جو ہمارے اسلاف

نے دکھایا تھا۔اس زمانے میں پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے نیکیوں میں آگے بڑھتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے علم کلام سے لیس ہونے کی ضرورت ہے۔تا کہ دین پر کئے گئے ہر وار کا مقابلہ کیا جائے اور کوئی تیر آنحضرت ﷺ کے چہرے اور جسم تک نہ پہنچنے دیا جائے۔ پس خدام الاحمدیہ بھی جو جرمنی کی خدام الاحمدیہ ہے یا یو۔کے کی خدام الاحمدیہ ہے جن کا آج اجتماع ہو رہا ہے یا دنیا میں کہیں بھی خدام الاحمدیہ ہے ان کی ذمہ داری ہے،اسی طرح خواتین کی ذمہ داری ہے،لجنہ اماء اللہ کی ذمہ داری ہے کہ اپنی ترجیحات کو بدلیں۔ دنیاوی خواہشات میں آگے بڑھنے کے بجائے دین کے کاموں میں مسابقت کی روح پیدا کریں۔ دین میں آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا کریں۔ دعوت الی اللہ کے میدان میں آگے بڑھنے کا جوش پیدا کریں۔اس وقت دوسو تین سو یا چارسو خدام کے مجلس انصار سلطان القلم میں شامل ہونے اور دعوت الی اللہ کے میدان میں آنا کافی نہیں ہے بلکہ پوری کی پوری خدام الاحمدیہ کو اس کام میں جھونکنا ہوگا اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو سامنے رکھنا ہوگا کہ تمہارا مطمح نظر فاستبقوا الخیرات ہو۔جیسا کہ میں نے پہلے کہا جرمن قوم کا احمدیت کو سمجھنے کی طرف رخ ہو رہا ہے بلکہ تمام دنیا میں جہاں ایک طرف دین کے خلاف منصوبہ بندیاں ہیں تو دوسری طرف توجہ بھی ہے۔دنیا کا ایک حصہ دین حق کو سمجھنا بھی چاہتا ہے اور دین کی حقیقی تصویر صرف احمدی ہی پیش کرسکتا ہے۔ اس لئے اس کام کی طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔اگر ہمارے نوجوان بھی فضولیات اور لغویات اور لہو ولعب کے پیچھے چل پڑے تو دنیا کے طالبان حق کو کون سنبھالے گا؟ اگر احمدی نوجوانوں کے کانوں میں ہر وقت آجکل کی ایجادات ایم پی تھری یا دوسرے ذرائع سے میوزک اور گانے سننے کے لئے ایئرفون لگے رہے تو آپ کے ماحول میں نیکیوں کو کون پھیلائے گا؟ کون ہوگا جو نیکیوں میں آگے بڑھ کر پھر پیچھے رہنے والوں کو اوپر کھینچنے کی کوشش کرے گا؟ اپنی ذات میں ایم پی تھری یا دوسری ایجادات جو ہیں الیکٹرانکس کی، یہ بری نہیں ہیں، ان کا غلط استعمال برا ہے۔اس کا صحیح استعمال دین کے حق میں مضبوط دلائل ان میں بھر کر کریں۔ پھر کانوں میں لگائیں اور سنیں تا کہ دلائل آپ کو یاد ہوں''۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

''پس ایک احمدی نوجوان کو ہمیشہ یہ پیش نظر ہونا چاہئے کہ اس کا ایک بہت بڑا مقصد ہے اور اس کے حصول کے لئے اس نے اپنے عمل نیک کرنے ہیں، سچائی کو اپنا شیوہ اور خاص نشانی بنانا ہے،تعلیم کی طرف توجہ دینی ہے، دینی تعلیم بھی اور دنیاوی تعلیم بھی، کیونکہ آج دین کی فتح آپ کے علم سے جڑی ہوئی ہے، یا آپ کی دین کے دفاع اور دعوت الی اللہ کی خدمت آپ کے علم و معرفت میں بڑھنے، پاک تبدیلیاں پیدا کرنے اور اعلیٰ اخلاق اپنانے سے منسلک ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ فرمانے کے بعد کہ تمہارا مطمح نظر فاستبقوا الخیرات ہونا چاہئے فرماتا ہے کہ جہاں کہیں بھی ہوگے اللہ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا۔ اگر تم نے اس مطمح نظر کو نہ اختیار کیا، اپنے آپ کو احمدی کہنے اور آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کے ساتھ جوڑنے کے بعد پھر اپنا مطمح نظر دنیا کی رنگینیوں کو رکھا اور سستیوں اور غفلتوں کو اپنے اس مطمح نظر کو حاصل کرنے میں روک بنائے رکھا تو پھر ایک دن اللہ تعالیٰ تمہیں اکٹھا کر کے اپنے پاس لائے گا اور ان غفلتوں اور سستیوں کا جواب دینا پڑے گا۔ پس آج ایک احمدی پر جو ذمہ داری ہے جو فرائض اس کے سپرد کئے گئے ہیں اس میں اسے کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرنی چاہئے۔ پس اللہ تعالیٰ نے وارننگ دی ہے کہ ایک دن تم سب اکٹھے تو کئے جاؤ گے پھر جواب طلبی پر تمہیں، شرمندگی بھی ہوگی اور پکڑ بھی ہوگی۔ پس ہمارے لئے یہ بڑے خوف کا مقام ہے، بڑی فکر ہر احمدی کو کرنی چاہئے، جیسا کہ میں نے کہا کہ ہمارے نوجوانوں کو اپنی ترجیحات بدلنی ہوں گی اور یہ سوچ پیدا کرنی ہوگی کہ ہم نے اپنی بھی اور معاشرے کی بھی اصلاح کرنی ہے۔ کیونکہ ہم صحیح دینی تعلیم کے علمبردار ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ خدا کرے کہ ہم اس اہم بات کو سمجھنے والے بن جائیں اور دنیا کو روشنی دکھانے والے بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اب دعا کرلیں''۔

سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب اپنے اختتام کو پہنچا اور آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کی حاضری کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ خدام الاحمدیہ یو۔کے نے اپنے اجتماع کی جو حاضری بھجوائی ہے۔اس کے مطابق خدام کی تعداد دو ہزار تین سو ایک (2301) ہے اور اطفال کی تعداد 1139 ہے۔حضور انور نے فرمایا پہلے ان کو فکر تھی کہ گزشتہ سال سے کم نہ ہو جائے۔ میرا خیال ہے کہ برابر ہوگئی ہے۔

خدام الاحمدیہ جرمنی کے اجتماع کی حاضری کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کی تعداد چھ ہزار چار سو پانچ ہے۔اور اطفال ایک ہزار دوصد انتالیس ہیں۔ اسی طرح قریباً گیارہ سو زائرین شامل ہوئے ہیں۔

حاضری کا ذکر کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا نیز فرمایا اللہ حافظ، فی امان اللہ، اللہ کی حفاظت میں، السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

بعدازاں چھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے واپس بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے رخصت ہوئے۔ خدام مسلسل نعرے لگا رہے تھے۔ خدام مارکی سے نکل کر اس راستہ کے دونوں اطراف آ کھڑے ہوئے تھے۔ جہاں سے حضور انور کی گاڑی نے گزرنا تھا۔ سب اپنے ہاتھ بلند کر کے اپنے پیارے آقا کو پُر جوش نعروں کے ساتھ مقام اجتماع سے الوداع کر رہے تھے۔ گاڑی آہستہ آہستہ چلتی ہوئی مقام اجتماع سے باہر نکلی اور ''بیت السبوح'' کے لئے روانہ ہوئی۔

سات بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

ہستی باری تعالیٰ کے 4 عظیم ثبوت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

سورۃ الواقعہ میں چار ایسے امور بیان ہوئے ہیں جن پر اگر غور کیا جائے تو ہر غیر متعصب کا دل یہ ضرور پکار اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی یہ چیزیں بنانے پر قادر نہیں۔ اول وہ مادہ جس سے انسان کی پیدائش کا آغاز ہوا ہے اور اس میں بے انتہا پیچ دار ایسی باریک در باریک صفات کو جمع کر دیا گیا ہے جنہوں نے بعد میں ظہور پذیر ہونا تھا۔ مثلاً آنکھ، کان، ناک، منہ، گلا، آلہ صوت وغیرہ کو یہاں تک ہدایتیں دی گئی ہیں کہ کس حد تک ایک عضو نشو ونما پائے گا اور پھر کس وقت وہ نشو ونما بند ہونی ضروری ہے۔ دانتوں ہی کو لیجئے۔ دودھ کے دانت ایک وقت کے بعد ظاہر ہوتے ہیں پھر وہ ایک مدت تک رہ کر گر جاتے ہیں اور بچپن کے دور میں جو بچے دانتوں کی صحت کا خیال نہیں رکھ سکتے اس کے بداثر سے ان کو محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ پھر بلوغت کے دانت ہیں جس کے بعد انسان ذمہ دار ہے کہ ان کی حفاظت کرے۔ وہ ایک حد تک بڑھ کر رک کیوں جاتے ہیں؟ کیا چیز ہے جو ان کو آگے بڑھنے سے روک دیتی ہے؟ یہ انسان کے DNA میں ایک کمپیوٹرائزڈ (Computerized) پروگرام ہے جس پر اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے تابع وہ دانت عمل کرتے ہیں۔ سائنس دان بتاتے ہیں کہ جس رفتار سے وہ گھس رہے ہوتے ہیں کم وبیش اسی رفتار سے وہ بڑھ رہے ہوتے ہیں۔ اگر بڑھتے چلے جاتے اور روکنے کا نظام نہ ہوتا تو انسان کے نیچے کے دانت دماغ پھاڑ کر سر سے بہت اوپر تک نکل سکتے تھے اور اوپر کے دانت جبڑے پھاڑ کر چھاتی کو ناکارہ بنا سکتے تھے۔ تو فرمایا کہ کیا تم نے یہ جینیاتی صلاحیتیں خود بنائی ہیں؟ ظاہر ہے کہ جواب نفی میں ہے۔

اسی طرح بظاہر انسان سمجھتا ہے کہ ہم نے زمین میں بیج بوئے ہیں۔ لیکن زمین سے ان بیجوں کے درختوں اور سبزیوں اور پھلوں کی صورت میں نکلنے کا نظام بھی ایک بے پیچیدہ نظام ہے جو از خود پیدا نہیں ہوسکتا۔

اسی طرح اس ساری زندگی کو سہارا دینے کیلئے جو آسمان سے پانی نازل ہوتا ہے اس کے نظام پر بھی انسان کا کوئی دخل نہیں اور وہ شعلہ جس پر سوار ہو کر انسان آسمان پر جانے کی سعی کرتے ہیں یہ بھی اللہ کی تقدیر کے تابع کام کرتا ہے ورنہ وہی آگ ان کو بلندیوں تک پہنچانے کی بجائے بھسم کرسکتی تھی۔ اس ضمن میں آنحضرت ﷺ کی آسمان پر اڑنے والے جہازوں کے متعلق یہ پیشگوئی موجود ہے کہ وہ آگ سے چلنے والی سواریاں ہوں گی مگر وہ آگ ان مسافروں کو جو ان میں بیٹھیں گے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی۔

پھر ''مواقع النجوم'' کو گواہ ٹھہرایا گیا۔ اس زمانہ کا انسان تو سمجھتا تھا کہ نجوم چھوٹے چھوٹے چمکنے والے موتی یا پتھر ہیں لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تمہیں علم ہو کہ وہ چھوٹے چھوٹے سے نظر آنے والے نجوم ہیں کیا چیز۔ تو تم دنگ رہ جاؤ کہ یہ نجوم تو اتنے بڑے بڑے ہیں کہ چاند اور سورج اور زمین اور سیارے بھی ان نجوم کے ایک کنارے میں سما سکتے ہیں۔ پس فرمایا یہ بہت بڑی گواہی ہے جو ہم دے رہے ہیں۔

ان گواہیوں کے بعد یہ فرمایا گیا کہ قرآن کریم بھی ایک چھپی ہوئی کتاب ہے۔ جیسے ستارے دور ہونے کی وجہ سے تمہاری نظر سے پوشیدہ ہیں اسی طرح قرآن کریم کی رفعتوں کو بھی تمہاری نظر نہیں پاسکتی اور تم اسے چھوٹی سی کتاب دیکھتے ہو اور پھر یہ بھی فرمایا گیا کہ بظاہر تو تم اسے چھو بھی سکتے ہو یعنی تم اس کے اتنے قریب ہو کہ اسے ہاتھ بھی لگا سکتے ہو لیکن سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کسی کے دل کو پاک کرے وہ اس کے مضامین کو نہیں چھو سکتا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر107612میں

Hafsa Jahangir

بنت Muhammad Jahangir قوم ہرل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Buttelborn Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Hafsa Jahangir گواہ شد نمبر1 Muhammad Jahangir گواہ شد نمبر2 Naeem Ahmad Bajwa

مسل نمبر107613میں Shahzeb

ولد Muhammad Jahangir قوم ہرل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Buttelborn Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Shahzeb گواہ شد نمبر1 Muhammad Jahangir گواہ شد نمبر2 Naeem Ahmad Bajwa

مسل نمبر107614میں Rafia Begum

زوجہ Muhammad Yahya قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Buttelborn Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 75 گرام مالیت Euro -/3225 (2)حق مہر مالیت -/10,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Rafia Begum گواہ شد نمبر1 Muhammad Yahya گواہ شد نمبر2 Naeem Ahmad Bajwa

مسل نمبر107615میں

Aqeel Ahmad Hussain

ولد Khalid Hussain قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Buttelborn Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Aqeel Ahmad Hussain گواہ شد نمبر1 Khalid Hussain گواہ شد نمبر2 Mushtaq Malik

مسل نمبر107616میں

Rashida Rana

زوجہ Rana Tahir Mahmood قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Trebur Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 117 گرام مالیت -/Euro4660 (2)حق مہر مالیت -/5000 جرمن مارک۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/120 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Rashida Rana گواہ شد نمبر1 Rana Tahir Mahmood گواہ شد نمبر2 Ikram Ullah Cheema

مسل نمبر107617میں

Shahida Malik

زوجہ Muhammad Nasim Malik قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Trebur Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 139 گرام مالیت -/Euro5592 (2)حق مہر مالیت 3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/120 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Shahida Malik گواہ شد نمبر1 Naeem Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر2 Rana Tahir Mahmood

مسل نمبر107618میں

Ahmad Rana

ولد Rana Shahnwaz Khan Mithoo قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fulda Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Euro -/300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ahmad Rana گواہ شد نمبر1 Usman Ahmad گواہ شد نمبر2 Ghalib Ahmad

مسل نمبر107619میں

Sadia Daud Tahir

بنت Daud Ahmed Taher قوم جٹ سدھو پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limeshain I Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Sadia Daud Taher گواہ شد نمبر1 Khawaja Rafique Ahmad گواہ شد نمبر2 Daud ahmad Tahir

مسل نمبر107620میں Sadia Qazi

بنت Qazi Hafeez Ahmed قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Altenstadt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 4 Rings 10 گرام مالیت -/Euro400۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Sadia Qazi گواہ شد نمبر1 Mubarak Ali Qazi گواہ شد نمبر2 Qazi Waseem Ali

مسل نمبر107621میں

Qazi Mudassar Ahmad

ولد Qazi Hafeez Ahmad قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Altenstadt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 9مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیت -/350,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Qazi Mudassar Ahmad گواہ شد نمبر1 Khwaja Rafique Ahmad گواہ شد نمبر2 Qazi Waseem Ahmad

مسل نمبر107622میں

Farhat Mumtaz

زوجہ Saif Ullah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oberursel Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 30 تولہ مالیت -/Euro 14000۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Farhat Mumtaz گواہ شد نمبر1 Saif Ullah گواہ شد نمبر2 Ghazanfar Ullah

مسل نمبر107623میں

Mahmood Ahmad

ولد Ghulam Rasool قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Altenstadt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری

کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ واقع دارالعلوم مالیت-/20,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/800 ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر1 Khawaja Rafique Ahmad گواہ شد نمبر2 Qazi Waseem Ali

مسل نمبر107624 میں

Misbah Afzal

بنت Muhammad Afzal قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bochum Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Misbah Afzal گواہ شد نمبر1 Muhammad Afzal گواہ شد نمبر2 Muhammad Zaman

مسل نمبر107625 میں

Ch.Ghulam Muhammad Sara

ولد Ch.Ghulam Ullah Sara قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Isselburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Euro -/2,020 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ch.Ghulam Muhammad Sara گواہ شد نمبر1 Haider Ali Zafar گواہ شد نمبر2 Muzaffar Mahood

مسل نمبر107626 میں

Javairia Parvez

بنت Parvez Ahmad قوم ہنجرا پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aachen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Naila Khalid گواہ شد نمبر 1 Waheed Ahmad Khalid گواہ شد نمبر2 Ali Raza

مسل نمبر107627 میں Naila Khalid

بنت Waheed Ahmad Khalid قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Frankenthal Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Naila Khalid گواہ شد نمبر1 Waheed Ahmad Khalid گواہ شد نمبر2 Ali Raza

مسل نمبر107628 میں

Madiha Ahmad

زوجہ Khalid Ikram قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eppelheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری حق مہر 64 گرام مالیت-/Euro1920۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-03-11 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Madiha Ahmad گواہ شد نمبر 1 Khalid Ikram گواہ شد نمبر2 Khaleem Ahmad

مسل نمبر107629 میں

Luttaf ur Rehman Bashir

ولد Bashir Ahamd قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Worms Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/1500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Luttaf Rehman Bashir گواہ شد نمبر1 Waheed Ahmad گواہ شد نمبر2 Bashir Ahmad

مسل نمبر107630 میں

Aliya Nargas Bashir

زوجہ Luttaf ur Rehman Bashir قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Worms Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/Euro 8000 (2) جیولری گولڈ 292 گرام مالیت-/Euro8760۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Aliya Nargas Bashir گواہ شد نمبر1 Bashir Ahmad گواہ شد نمبر2 Waheed Ahmad

مسل نمبر107631 میں

Tayyab Ahmad

ولد Sheikh Shaukat Ali قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dattenheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Tayyab Ahmad گواہ شد نمبر1 Saeed Ahmad گواہ شد نمبر2 Bashir Ahamd

مسل نمبر107632 میں Ata Ul Hadi

ولد Ghulam Qadir قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bruchsal Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/700 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ata Ul Hadi گواہ شد نمبر 1 Saeed Ahmad گواہ شد نمبر2 Muhammad Iqbal

مسل نمبر107633 میں

Humda Ahmad

بنت Naeem Ahmad قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bruchsal Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری 60 گرام مالیت-/Euro 2400۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Humda Ahmad گواہ شد نمبر1 Saeed Ahmad گواہ شد نمبر2 Bashir Ahmad

مسل نمبر107634 میں

Asad Maqsood Malhi

ولد Maqsood Ahmad قوم ملہی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bruchsal Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Asad Maqsood Malhi گواہ شد نمبر1 Saeed Ahmad گواہ شد نمبر2 Bashir Ahmad

مسل نمبر107635 میں

Farkhanda Ahmad

زوجہ Naeem Ahmad قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Buchsal Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 270 گرام مالیت-/Euro10800۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار

پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Farkhanda Ahmad گواہ شد نمبر1 Saeed Ahmad گواہ شد نمبر2 Bashir Ahmad

مسل نمبر107636 میں

Khalid Ahmad Rafiq

ولد Rafiq Ahmad قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hottersheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/2500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Khalid Ahmad Rafiq گواہ شد نمبر1 Rafique Ahmad گواہ شد نمبر2 Khalil Ahmad Mubashar

مسل نمبر107637 میں

Madiha Jamil

زوجہ Khalid Ahmad Rafiq قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hottersheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری 9 تولہ مالیت-/Euro4210 ۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Madiha Jamil گواہ شد نمبر1 Khalil Ahmad Mubashar گواہ شد نمبر2 Rafique Ahmad

مسل نمبر107638 میں Rafiq Ahmad

ولد Muhammad Ibrahim قوم راجپوت پیشہ مکنیک عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hattersheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Euro -/600 ماہوار بصورت آٹو مکنیک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Rafiq Ahmad گواہ شد نمبر1 Khalid Ahmad Mubashar گواہ شد نمبر2 Khalid Ahmad Rafique

مسل نمبر107639 میں

Mubashara Awan

زوجہ Mali Mubashar Ahmad Awan قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Willich Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 280 گرام مالیت-/Euro8400۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Mubashara Awan گواہ شد نمبر1 Shahab Muhammad گواہ شد نمبر2 Saqib Awan Kamran Ali Awan

مسل نمبر107640 میں

Amtul Habib Ahmad

بنت Khalil Ahmad قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hauswurz Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/180 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Amtul Habib Ahmad گواہ شد نمبر1 Khalil Ahmad گواہ شد نمبر2 Zaheer Ahmad Abid

مسل نمبر107641 میں

Rizwana Ahmad

زوجہ Kaleem Ahmad قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rodermark Oberroden Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری 13 گرام مالیت-/Euro 520 (2) حق مہر مالیت-/Euro 10,000 ۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Rizwana Ahmad گواہ شد نمبر1 Malik Saleem Akhtar گواہ شد نمبر2 Ateeq Ahmad Cheeam

مسل نمبر107642 میں

Munir Uddin Ahmad Khan

ولد Bashir Uddin Ahmad Khan قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Homburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Euro -/1,050 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Munir Uddin Ahmad Khan گواہ شد نمبر1 Saadat Ahmad Aqeel گواہ شد نمبر2 Muhammad Irfan Shakir

مسل نمبر107643 میں

Mariam Hina Khan

بنت Abdul Hayee Khan قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Mariam Hina Khan گواہ شد نمبر1 Abdul Hayee Khan گواہ شد نمبر2 Mehdi Khan

مسل نمبر107644 میں Alia Naveed

بنت Ghulam Din Naveed قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Alia Naveed گواہ شد نمبر1 Ghulam Deen Naveed گواہ شد نمبر2 Muhammad Ameen Khalid

مسل نمبر107645 میں

Bashiru Sowa

ولد Maulvi Musa Sowa قوم ...... پیشہ مبلغ/ مشنری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Blama Sierra Leone بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Leone -/1,00,000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Bashiru Sowa گواہ شد نمبر1 Abdur Rahman Kamara گواہ شد نمبر2 Alusne Ik Mustapha

مسل نمبر107646 میں Asimiyu

ولد Adedokun قوم ...... پیشہ مکنیک عمر 38 سال بیعت 2000ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira -/4800 ماہوار بصورت پرافٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Asimiyu گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر107647 میں Hussain

ولد Oyedokun قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت 1968ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/35,000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Hussain گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر107648 میں

Adebayo Abdul Kabir

ولد Adebayo قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 1975ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-03-10 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 Naira ماہوار بصورت الکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adebayo Abdul Kabir گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 107649 میں Kolawole

ولد Abdul Raheem قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Kolawole گواہ شد نمبر 1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 107650 میں Asimiyu

ولد Oladimeji قوم ...... پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8,000 Naira ماہوار بصورت الکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asimiyu گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 107651 میں

Saheed Olumide Ojo

ولد Ojo قوم ...... پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/12,000 Naira ماہوار بصورت الکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Saheed Olumide Ojo گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 107652 میں Hamzat

ولد Aderibigbe قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Hammzat گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 107653 میں Sulaiman

ولد Lawal قوم ...... پیشہ انجینئرنگ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 Naira ماہوار بصورت الکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sulaiman گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 107654 میں Ismail

ولد Yusuf قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7,000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 107655 میں

Abdul Afeez Olaleken

ولد Adejumo قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 Naira ماہوار بصورت الکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Afeez Olaleken گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107656 میں Trimizy

ولد Aderemi قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/29,509 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Trimizy گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 107657 میں

Bashir Adejumo

ولد Adejumo قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3,000 Naira ماہوار بصورت الکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bashir Adejumo گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107658 میں

Abd.Ganiy Adebayo

ولد Akeredolu قوم ...... پیشہ سرکاری پنشنر عمر 66 سال بیعت 1981ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abd.Ganiy Adebayo گواہ شد نمبر1 ...... گواہ شد نمبر2 ......

مسل نمبر 107659 میں

Amusat Adegbite

ولد Adegbite قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت 1972ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40,000 Naira ماہوار بصورت الکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amusat Adegbite گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107660 میں

Babalola Mansoor

ولد Isau Babalola قوم ...... پیشہ استاد عمر 34 سال بیعت 1983ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8,000 Naira ماہوار بصورت الکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Babalola Mansoor گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107661 میں Ismail

ولد Adeniyi قوم ...... پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت 1984ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 Naira ماہوار بصورت الکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شد نمبر2 Zakariyya

جماعت احمدیہ کے سب سے پہلے اخبار ''الحکم'' کا اجراء

جماعت احمدیہ کے قیام پر آٹھ برس ہو رہے تھے اور ابھی تک جماعت اپنے اخبار سے محروم تھی۔ حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے مخلصین کو ایک عرصہ سے اس کا احساس تھا لیکن اقتصادی حالات اس کی اجازت نہیں دیتے تھے۔ آخر ایک لمبی کشمکش کے بعد اس سال کے آخر میں جماعت کے ایک باہمت اور پُر جوش نوجوان حضرت شیخ یعقوب علی صاحب تراب کو (جو اس وقت امرتسر میں رہتے تھے اور ایک کامیاب صحافی کی حیثیت سے ادبی حلقوں میں ان کے زور قلم کی دھاک بیٹھی ہوئی تھی) اس طرف پُر زور تحریک ہوئی جس پر انہوں نے حضرت اقدس کی خدمت میں ایک عریضہ لکھا۔

حضرت اقدس نے اپنے دست مبارک سے اس عریضہ کا جواب دیا۔ جس کا خلاصہ یہ تھا کہ ''ہم کو اس بارہ میں تجربہ نہیں۔ اخبار کی ضرورت تو ہے مگر ہماری جماعت غرباء کی جماعت ہے۔ مالی بوجھ برداشت نہیں کرسکتی۔ آپ اپنے تجربہ کی بناء پر جاری کرسکتے ہیں تو کرلیں اللہ تعالیٰ مبارک کرے''۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب تراب اس وقت بالکل تہی دست تھے۔ دوسری طرف آپ کے بعض دوست آپ کو سرکاری ملازمت میں لانے پر مصر تھے مگر خدا تعالیٰ نے ان کی دستگیری فرمائی اور ''الحکم'' ایسا بلند پایہ ہفت روزہ اخبار جاری کرنے میں کامیاب ہوگئے۔

اخبار ''الحکم'' کا پہلا پرچہ 8/اکتوبر 1897ء کو شائع ہوا۔ یہ اخبار 1897ء کے آخر تک ریاض ہند پریس امرتسر میں چھپتا اور امرتسر ہی سے شائع ہوتا تھا۔ مگر 1898ء کے آغاز میں یہ مرکز احمدیت میں منتقل ہوگیا اور چند برسوں کے وقفہ کے ساتھ جولائی 1943ء تک جاری رہا۔ الحکم کے دور ثانی میں زمام ادارت ان کے فرزند جناب شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مجاہد مصر نے نہایت عمدہ رنگ میں سنبھال لی اور الحکم کو اپنی زندگی کے آخری لمحات تک زندہ رکھا۔

الحکم کے ابتدائی حالات کے بارہ میں حضرت شیخ یعقوب علی صاحب تراب لکھتے ہیں:۔

''اگست 1897ء کو ہنری مارٹن کلارک نے ایک نالش حضرت مسیح موعود کے خلاف کردی۔ میں نے اس مقدمہ کے حالات دوسرے جنگ مقدس کے نام سے لکھے۔ اس وقت مجھے سلسلہ کی ضروریات کے اعلان اور اظہار کے لئے اور اس پر جو اعتراضات پولیٹیکل اور مذہبی پہلو سے کئے جاتے تھے ان کے جوابات کے لئے ایک اخبار کی ضرورت محسوس ہوئی۔ چنانچہ اکتوبر 1897ء میں الحکم جاری کردیا۔ اس وقت گورنمنٹ پریس کے خلاف تھی اور موجودہ پریس ایکٹ اس وقت بھی قریب تھا کہ پاس ہوجاتا۔ تاہم ان مشکلات میں میں نے خدا پر بھروسہ کرکے امرتسر سے اخبار الحکم جاری کردیا۔ 1897ء کے آخر میں روزانہ پیسہ اخبار کے مکرر اجراء کی تجویز ہوچکی تھی اور منشی محبوب عالم صاحب کی خواہش کے موافق میں نے پیسہ اخبار کے ایڈیٹوریل سٹاف میں جانا منظور کرلیا تھا۔ میرا خیال تھا کہ الحکم کا ہیڈکوارٹر لاہور بدل دینا چاہئے اور محض اس خیال سے میں نے پیسہ اخبار کے ساتھ تعلق کرنا گوارا کرلیا تھا۔ مگر 1897ء کے دسمبر میں جب جلسہ سالانہ پر میں قادیان آیا تو یہاں ایک مدرسہ کے اجراء کی تجویز ہوئی اور اس کے لئے خدمات کے سوال پر میں نے اپنی خدمات پیش کردیں اور اس طرح قدرت نے مجھے دیار محبوب میں پہنچا دیا۔ الحکم کے اجراء کے وقت مجھے بہت ڈرایا گیا تھا کہ مذہبی مذاق کم ہوچکا ہے اور احمدیت کے ساتھ عام دشمنی پھیل چکی ہے اس لئے الحکم کامیاب نہ ہوگا ...... قادیان میں ایڈیٹر الحکم جنوری 1898ء میں آگیا اور پیسہ اخبار کے ساتھ جو جدید تعلق پیدا کرلیا گیا تھا اسے اور لاہور کے دیگر منافع کو قادیان پر قربان کردیا اور الحمدللہ میں اس سودے میں نفع مند ہوں۔ قادیان میں اس وقت پریس کی سخت تکالیف تھیں۔ نہ پریس ملتا تھا نہ گل کش اور نہ کاتب اور نہ یہ لوگ قادیان آکر رہنا چاہتے تھے تاہم ایڈیٹر الحکم ان مشکلات کا مقابلہ کرتا رہا''۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب تراب کو قدرت نے زودنویسی کا زبردست جوہر ودیعت کر رکھا تھا جسے حضرت مسیح موعود کے فیض صحبت نے چار چاند لگا دیئے۔ حضرت اقدس مسیح موعود خواہ دربار شام میں ارشاد فرماتے یا سیر میں چلتے ہوئے گفتگو فرماتے آپ حضور کے ان ملفوظات و ارشادات کو کمال برق رفتاری سے قلمبند کرکے فوراً ''الحکم'' میں شائع کردیتے۔ الحکم کے ذریعہ سے حضور کے تازہ بتازہ الہامات کی اشاعت کا بھی اس میں خاص اہتمام ہوگیا۔ اسی طرح مرکز کے کوائف اور بزرگان سلسلہ بلکہ سیدنا حضرت مسیح موعود کے گرانقدر مضامین بھی چھپنے لگے اور جماعت کے احباب گھر بیٹھے حضرت مسیح موعود کے روحانی مائدہ سے لطف اندوز ہونے لگے۔ اس طرح یہ اخبار حضرت مسیح موعود کی کتب کے بعد سلسلہ احمدیہ کی تاریخ کا مستند ترین ذخیرہ اور جماعت کے ایک نئے دور کا سنگ میل بن گیا۔ 1901ء تک اخبار ''الحکم'' نے یہ بے مثال خدمت تنہا سرانجام دی۔ جو ایک غیر معمولی بات ہے۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود کے بابرکت کلمات اور الہامات مقدس کی نشر و اشاعت کی مقدس امانت کے اٹھانے میں اخبار البدر بھی شامل ہوگیا۔ حضرت مسیح موعود الحکم اور بدر کو جماعت کے دو بازو کہہ کر یاد فرمایا کرتے تھے۔

1934ء میں الحکم کے دوبارہ اجراء پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خاص طور پر ایک پیغام دیا۔ جس میں تحریر فرمایا۔

الحکم سلسلہ کا سب سے پہلا اخبار ہے اور جو موقعہ خدمت کا اسے اور حضرت مسیح موعود کے آخری زمانہ میں بدر کو ملا ہے۔ وہ کروڑوں روپیہ خرچ کرکے بھی اور کسی اخبار کو نہیں مل سکتا۔ میں کہتا ہوں کہ الحکم اپنی ظاہری صورت میں زندہ رہے یا نہ رہے لیکن اس کا نام ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔ سلسلہ کا کوئی مہتم بالشان کام اس کا ذکر کئے بغیر نہیں ہوسکتا کیونکہ وہ تاریخ سلسلہ کا حامل ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد اول ص 641)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرمہ سلیمہ قمر صاحبہ ادارہ مصباح لجنہ اماء اللہ پاکستان ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم سلیم احمد صاحب کمپیوٹر سافٹ وئیر پروفیشنل ابن مکرم رشید احمد صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ سندس احمد صاحبہ واقفہ نو بنت مکرم مشہود احمد صاحب مرحوم کے ساتھ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک ربوہ میں مورخہ 24 ستمبر 2011ء کو کیا۔ مکرم سلیم احمد صاحب مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب سابق انچارج خلافت لائبریری ربوہ کے نواسے اور مکرم محمد خان صاحب گجرات کے پوتے ہیں۔ جبکہ مکرمہ سندس احمد صاحبہ مکرم غلام مصطفیٰ صادق صاحب سابق افسر امانت تحریک جدید کی پوتی اور مکرم محمد اسحٰق خان صاحب آف لاہور کی نواسی ہیں۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد خادم صاحب دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چچازاد بہن محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب چٹھہ مرحوم مورخہ 29 ستمبر 2011ء کو بمقام چک نمبر 5 احمد آباد گولارچی ضلع بدین میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ وفات کے وقت ان کی عمر 87 برس تھی۔ 30 ستمبر کو بعد نماز ظہر مکرم نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد تدفین دعا کروائی۔ مرحومہ، مکرم منیر احمد بسمل صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت کے چچا مکرم چوہدری محمد عبداللہ چٹھہ صاحب مرحوم کی صاحبزادی تھیں۔ وہ اپنے بڑے بیٹے مکرم چوہدری منور احمد چٹھہ صاحب کے بمقام نصرت آباد فارم ضلع مٹھی میں رہائش پذیر تھیں۔ حالیہ شدید بارشوں کے باعث بے گھر اور Dislocate ہونے کے بعد چک 5 احمد آباد میں اپنے بیٹے مکرم مظفر احمد صاحب کے گھر آئی ہوئی تھیں اور یہیں جان، جان آفرین کے حضور پیش کی۔ آپ نہایت درجہ صابرہ و شاکرہ، ہمدرد، مہمان نواز اور مخلص خاتون تھیں۔ اپنے شوہر کی وفات کے بعد اپنے تینوں بیٹوں اور پوتے پوتیوں کی عمدہ دینی رنگ میں تربیت کی اور سب بچوں کے قلوب میں احمدیت اور خلافت کی محبت و احترام اور اطاعت نظام کا جذبہ اور روح پیدا کی۔ بہت دعا گو، شب زندہ دار، صوم وصلوٰۃ کی پابند اور اعزہ و اقرباء سے شفقت و دلداری کا سلوک روا رکھتی تھیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود کی خواتین سے انہیں خاص قرب کی سعادت حاصل تھی اور ان کی بہت سی شیریں اور ایمان افروز باتیں بچوں کو سنایا کرتیں۔ حضرت مصلح موعود جب محمود آباد، ناصر آباد وغیرہ کے دورہ پر تشریف لاتے۔ تو ہماری ہمشیرہ محترمہ کو حضور کی بیگمات کی خدمت وصحبت کی سعادت نصیب ہوتی اور اس خوش بختی کا ذکر کرتے ہوئے وہ آبدیدہ اور چشم پُر آب ہوجاتیں اور ایسے موقع پر سیدی حضرت مصلح موعود کی سراپا نور، ذات والا صفات کی زیارت کا بڑے تشکر و امتنان کے ساتھ ذکر کرتے ہوئے بے اختیار رونے لگتیں۔ الغرض خلافت حقہ اور خاندان مسیح موعود سے محبت وعقیدت ہماری مرحومہ بہن کی سیرت اور زندگی کا انمول سرمایہ تھا۔ اللہ انہیں اپنے ان پیاروں کے قدموں میں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ مرحومہ نے اپنی یادگار تین فرزندان مکرم چوہدری منور احمد چٹھہ صاحب، مکرم چوہدری مظفر احمد چٹھہ صاحب اور مکرم چوہدری بشارت احمد چٹھہ صاحب چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ وہ ارحم الراحمین ہماری مرحومہ بہن کے درجات ہر آن بلند فرمائے اور آپ کے بچوں کا حافظ و ناصر ہو اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❀ مکرم ایاز احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ ظلِ فردوس صاحبہ بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے والدہ صاحبہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی اور جملہ پیچیدگیوں سے اپنے خاص فضل سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔ آمین

❀ مکرم احمد حبیب صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل برائے لاہور کا دو روز قبل دوران ڈیوٹی لاہور میں ایکسیڈنٹ ہوا تھا جس کے نتیجہ میں ان کو کافی چوٹیں آئی ہیں۔ تاہم اللہ نے انہیں محفوظ رکھا اور کوئی فریکچر نہیں ہوا۔ موصوف تکلیف میں ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

❀ مکرم ناصر احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ اعصابی دردوں میں مبتلا ہیں۔ کمزوری زیادہ ہوگئی ہے۔ چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

داخلہ کمپیوٹر کورس

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

❀ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروادیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جاسکتا ہے اور معلومات کیلئے فون نمبر 0336-7066496 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

بیسک کمپیوٹر ٹریننگ کورس

(ہر عمر اور کسی بھی معیار تعلیم کے حامل افراد کیلئے)

ٹائپنگ (اردو+انگریزی) بیسک

ایم ایس آفس، ان پیج

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس -/1500 روپے

ویب ڈیزائننگ ٹریننگ کورس

(ملازمت کے حصول کیلئے ضروری پیشہ ورانہ مہارت کا کورس)

ایچ ٹی ایم ایل، جاوا سکرپٹ، ڈریم ویور، فوٹوشاپ

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/2000 روپے

(انچارج کمپیوٹر سیکشن ربوہ)

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔ اکتوبر	
طلوع فجر	4:40
طلوع آفتاب	6:04
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:47

روغن زعفرانی
مہرے، مُرچے، موڈھے، گٹے، گوڈے کی درد سے فوری نجات
حکیم منور احمد عزیز چک چٹھہ حافظ آباد والے
دارالفتوح شرقی ربوہ
فون 0476214029 موبائل: 03346201283

داخلہ کمپیوٹر کورسز + ٹیوشن کلاسز
ہمارے ادارہ میں بیسک کمپیوٹر کورس، کمپیوٹر ہارڈ ویر، گرافکس ڈیزائننگ، کمپیوٹر کمپوزنگ اور انٹرنیٹ کے کورسز اس کے علاوہ نرسری تا میٹرک کے مضامین کی ٹیوشن میں داخلہ جاری ہے۔
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز
دارالعلوم جنوبی نزد گول چوک ربوہ
047-6211607,0345-7561638

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ہر علاج ناکام ہو تو
ہولزمک ہومیوپیتھی
سے شفا ممکن ہے۔ علاج/تعلیم/جاب/تعارف کے لئے
بانی ہومیوپیتھک ڈاکٹر سجاد
0334-6372030
047-6214226

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 047-6211971:
فون 6214214
دکان 6216216

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس لیڈیز سٹاف کی ضرورت ہے۔
ایسی بچیاں جو نرسنگ کا کام سیکھنا چاہتی ہیں رابطہ کریں۔
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
0476213944,0476214499

رشید برادرز گولبازار ربوہ
Shop: 047-6211584
Rasheed uddin
0300-4966814
Hall: 047-6216041
Aleem uddin
0300-7713128

نیا سال ہم سب کو مبارک ہو ہمارے واسطے یہ سال رحمت ہو بشارت ہو
الرفیع بینکوئیٹ ہال
فل ائیر کنڈیشنڈ ● فیکٹری ایریا حلقہ سلام ربوہ ● تمام سہولیات کے ساتھ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال

FR-10

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
Islambad Pndi Lahore

ڈینگو بخار کا علاج
بخار کے دوران
1- GHP-451GH قطرے قیمت -/130 روپے
2- AHS-51 25 گرام گولیاں قیمت -/30 روپے
جب بخار نہ ہو یا بخار سے محفوظ رہنے کیلئے
3- AHS: 51 25 گرام گولیاں قیمت -/30 روپے
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور رحمٰن کالونی ربوہ
PH:047-6211399,6212399,6212217